ہندوستان
عوام اور معیشت

بارھویں جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

Hindustan, Awaam Aur Ma'eeshat (India, People and Economy) Textbook of Geography for Class-XII

ISBN 81-7450-795-7

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	?

سرورق اور تصاویر	بلیو فش
لے آؤٹ	جومُل گل
کارٹوگرافی	کارٹو گرافک ڈیزائن ایجنسی

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2008 شراون 1930

دیگر طباعت

دسمبر 2013 پوش 1935
اپریل 2016 چیتر 1938
ستمبر 2018 بھادرپد 1940
اپریل 2019 ویشاکھ 1941

PD 00 SPA

قیمت : ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ — 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ۔ قریشی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے

حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے ڈاکٹر مسعود احسن صدیقی کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی	ڈائریکٹر
20 نومبر 2006	نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئرپرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتاب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

ایم۔ایچ۔قریشی، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

عبدالشعبان، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹر فار ڈیولپمنٹ اسٹڈیز، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، دیونار، ممبئی

ارچنا کے۔ رائے، لیکچرر، شعبۂ جغرافیہ، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

بی۔ایس۔بٹولا، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

بینا سری کمار، پی جی ٹی، سی آر پی ایف پبلک اسکول، روہنی، نئی دہلی

جی۔پری مالا، ڈین، کالج ڈیولپمنٹ کاؤنسل، مدراس یونیورسٹی، چنئی

ایم۔ایس۔جگلان، ریڈر، شعبۂ جغرافیہ، کروکشیتر یونیورسٹی، کروکشیتر

پی۔کے۔ملک، لیکچرر، گورنمنٹ کالج، بہادر گڑھ، جھجھر

سچاریتا سین، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

سودیشنا بھٹاچاریہ، ریڈر، شعبۂ جغرافیہ، میرانڈا ہاؤس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ستاپا سین گپتا، لیکچرر (سلیکشن گریڈ)، شعبۂ جغرافیہ، ایس۔ٹی۔میریس کالج، شیلانگ

ممبر کوآرڈی نیٹر

اپرنا پانڈے، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اوران سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تیاری کے لیے کلپنا مارکنڈے، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور پرویز احمد، لیکچرر، پوسٹ گریجویٹ ڈپارٹمنٹ آف جیوگرافی اور ریجنل ڈیولپمنٹ، کشمیر یونیورسٹی کی شکر گزار ہے۔

کونسل کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے پر تعاون کے لیے سویتا سنہا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز کی خاص طور پر شکر گزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں کی تصدیق کے لیے کونسل سروے آف انڈیا کی شکر گزار ہے۔ کونسل اُن تمام اراکین اور تنظیموں جن کے نام نیچے دیئے گئے ہیں، کی مشکور ہے جنھوں نے اِس کتاب کے لیے تصاویر، کارٹون اور مضامین فراہم کیے: شکل 10.4 کے لیے ذہین عالم، لیکچرر، دیال سنگھ کالج، نئی دہلی؛ صفحہ 159، 165 پر شائع تصاویر کے لیے سوپنل ساکھرے، ممبئی؛ صفحہ 162 کی شکل کے لیے سینٹر فار دلت اینڈ ٹرائبل اسٹڈیز، ٹی آئی ایس ایس، ممبئی؛ صفحہ 161 کی کیس اسٹڈی کے لیے جن ہت فاؤنڈیشن میرٹھ؛ اشکال 9.1، 9.4، 9.5 کے لیے ایم۔ ایس۔ جگلان، ریڈر، کُروکشیتر یونیورسٹی؛ صفحہ 139 کے کارٹونوں کے لیے آر۔ کے۔ لکشمن (ٹائمز آف انڈیا)؛ شکل 4.1، 4.2، 4.3، 5.10، 10.7 کے لیے این سی ای آر ٹی کی شویتا اُپّل؛ صفحہ 25، 36، 69 پر اشکال کے لیے این سی ای آر ٹی کے کلیان بنرجی؛ شکل 5.7 اور 5.8 کے لیے ڈائریکٹریٹ آف ایکسٹینشن وزارت برائے زراعت، آئی۔ اے۔ آر۔ آئی کیمپس، نیو پوسا، نئی دہلی؛ شکل 5.5، 10.1 اور صفحہ 13، 33، 66، 93، 159، 161، 164، 165 پر شائع خبروں کے لیے دی ٹائمز آف انڈیا، نئی دہلی؛ شکل 12.1 اور صفحہ 19، 164؛ پر شائع خبروں کے لیے دی ہندو؛ شکل 5.12 کے لیے سی سی ایس ایچ اے یو، ہسار؛ صفحہ 66، 84، 93 پر شائع خبروں کے لیے دی اکنامک ٹائمز، نئی دہلی؛ صفحہ 66، 76، 93، 108، 164 پر شائع خبروں کے لیے ہندوستان؛ نئی دہلی؛ صفحہ 66 کی خبر کے لیے دینک جاگرن، وارانسی؛ شکل 12.2 اور صفحہ 82 پر شائع تصویر کے لیے وزارتِ برائے کان، حکومت ہند؛ شکل 7.4 کے لیے جیولوجیکل سروے آف انڈیا؛ شکل 10.8 اور صفحہ 97 پر تصویر کے لیے آئی ٹی ڈی سی/ وِزارت برائے سیاحت، حکومت ہند؛ صفحہ 78؛ پر تصویر کے لیے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈویژن، وَزارت برائے داخلہ، حکومتِ ہند؛ صفحہ 104 کی تصویر کے لیے ورکنگ اِن دی مِل نومور، آکسفورڈ؛ شکل 10.2 کے لیے انڈیا ٹوڈے؛ شکل 10.5 اور 10.6 کے لیے کمپیٹیشن سکسیز ریوو، اریہک، 2006؛ شکل 11.3 اور صفحہ 144 پر شائع تصویر کے لیے وزارت برائے جہاز رانی، حکومت ہند؛ صفحہ 156 پر شائع تصویر کے لیے ڈاؤن ٹو ارتھ، سی ایس ای، نئی دہلی۔ اس کتاب کی دوبارہ اشاعت کی غرض سے اردو مسودے پر نظرِ ثانی اور ترمیم و اضافے کے لیے کونسل ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی کی ممنون ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

فہرست